۳۲واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 6 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز

پی پی 227 میں عرصہ تین سال سے تعینات پٹواریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3256: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 227 پاکپتن میں کتنے پٹواری تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ہیں اور کیوں؟

(ب) کیا اعلیٰ حکام ان کو جو عرصہ تین سال کی سروس ایک ہی جگہ پوری کر چکے ہیں ان کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) 09-2008 میں مذکورہ حلقے کے پٹواریوں نے کتنا ریونیو خزانہ میں جمع کروایا علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ پٹواریوں کے تحت کتنا رقبہ آتا ہے، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) پی پی 227 میں کتنے پٹواریوں کے خلاف کرپشن کتنے کتنے عرصہ سے سرکاری فرائض میں غفلت و دیگر کیسز زیر غور ہیں آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) 19 پٹواریان تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ہیں جن کو بوجہ پابندی تبادلہ جات از اں حکومت پنجاب تبدیل نہ کیا جاسکا ہے۔

(ب) سرکاری ملازمین کے تبادلہ جات پر عائد پابندی ختم ہونے پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ج) سال 09-2008 میں حسب ذیل ٹیکس خزانہ سرکار میں جمع کرایا گیا ہے۔

زرعی ٹیکس	آبیانہ	فیس انتقالات و اجرت نقول
34,42,946/-	58,71,960/-	1,89,30,170/-

کل رقم۔/28244476 روپے سال 09۔2008 میں حلقہ پی پی 227 سے وصولی کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی گئی ہے۔

(د) تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 227 میں تعینات پٹواریان میں سے ماسوائے یونس بیگ پٹواری حلقہ SP/17 کسی کے خلاف کرپشن یا سرکاری فرائض میں غفلت پر مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2009)

لاہور۔ستوکتلہ کے قبرستان کی اراضی کو قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کی تفصیلات

*4997: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے علاقے ستوکتلہ کے قبرستان پر قبضہ مافیا نے قبضہ کر کے وہاں پر مکانات اور ناجائز تعمیرات شروع کر رکھی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس قبرستان کو قبضہ مافیا سے خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو لاہور کے موصولہ جواب کے مطابق یہ درست ہے کہ قبرستان کی جگہ جو کہ آسائش دیہہ کے لیے مخصوص کردہ جگہ ہے، پر لوگوں نے پختہ تعمیرات بنا رکھی ہیں اور رہائش پذیر ہیں۔

(ب) ان ناجائز قابضین نے جناب محمد آصف سول جج لاہور کی عدالت میں ایک عدد دعوٰی بعنوان سدھیر علی کھوکھر بنام صوبہ پنجاب وغیرہ دائر کر رکھا ہے بعد فیصلہ عدالت ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

مجاز عدالت اور تاریخ ہائے مندرجہ ذیل ہیں۔

16.03.2010, 02.03.2010, 25.02.2010

25.05.2010, 04.05.2010 02.04.2010

16.09.2010, 05.07.2010, 14.06.2010

10.11.2010, 20.10.2010, 01.10.2010

17.01.2011, 14.12.2010

علاوہ ازیں عملہ مجاز کو مقدمہ ہذا کی سرگرم پیروی اور بعد ازاں اخراج حکم امتناعی قبضہ کی واگزاری کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

فوج کے زیر استعمال زمین کی تفصیلات

*5855: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں کل کتنے ایکڑ زمین پر فوج فصل کاشت کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں 18000 ایکڑ زمین فوج کے زیر استعمال ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)

ضلع لاہور	رقبہ بروئے ایکڑ	10754
شیخوپورہ	رقبہ بروئے ایکڑ	3626
قصور	رقبہ بروئے ایکڑ	

فوج کے زیر کاشت رقبہ نہ ہے۔

ننکانہ	رقبہ بروئے ایکڑ	//
ساہیوال	رقبہ بروئے ایکڑ	2262 کنال
پاکپتن	رقبہ بروئے ایکڑ	5111
اوکاڑہ	رقبہ بروئے ایکڑ	43494ایکڑ

وزارت دفاع (فوج) کے زیر انتظام واستعمال ہے

ملتان

خانیوال	5273
وہاڑی	44K−16M
لودھراں	14K−04M
بہاولپور	جواب موصول نہ ہوا ہے
بہاولنگر	ایضا
رحیم یار خان	6839ایکڑ
چولستان	204330
ڈیرہ غازی خان	فوج کے زیر کاشت کوئی رقبہ نہ ہے
مظفر گڑھ	31837−4K−13Mایکڑ
لیہ	فوج کے زیر کاشت کوئی رقبہ نہ ہے
راجن پور	ایضا
سرگودھا	ایضا
میانوالی	ایضا
بھکر	ایضا
خوشاب	ایضا
فیصل آباد	فوج کے زیر کاشت کوئی رقبہ نہ ہے

جھنگ	33685
ٹوبہ ٹیک سنگھ	2813
چنیوٹ	فوج کے زیر کاشت کوئی رقبہ نہ ہے

ضلع گوجرانوالہ رقبہ بروئے ایکڑ

گجرات	978
سیالکوٹ	1165-7-6
حافظ آباد	11690کنال
نارووال	1518کنال
منڈی بہاؤالدین	9112
راولپنڈی	جواب موصول نہ ہوا ہے
جہلم	680
چکوال	فوج کے زیر کاشت کوئی رقبہ نہ ہے
اٹک	231

(ب) فوج کے زیر انتظام درج ذیل رقبہ ہے۔

I	ملٹری فارم گروپ اوکاڑہ	17013ایکڑ
II	ملٹری فارم گروپ رینالہ	3193ایکڑ
III	Steedسٹڈ گرافٹ	12308ایکڑ
IV	آرمی سٹڈ فارم پروین آباد	5434ایکڑ
V	آرمی ویلفیئر سکیم	1001ایکڑ
VI	سنگل سکوائر ہارس بریڈنگ سکیم	13850ایکڑ

<u>(تاریخ وصولی جواب 18اکتوبر 2010)</u>

ای ڈی او(آر) رحیم یار خان کے پاس اشتمال کے زیر کارروائی کیسز کی تفصیلات

*6850: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ای ڈی او(آر) رحیم یار خان کی عدالت میں اس وقت اشتمال کے کتنے کیسز زیر کارروائی ہیں ؟

(ب) ان میں سے کتنے کیسز کن کن وجوہات کی بناء پر زیر التواء ہیں ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(ج) ان کیسز کو کب تک نمٹا دیا جائے گا، آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ای ڈی او(آر) رحیم یار خان کی رپورٹ کے مطابق 115 کیسز زیر کارروائی ہیں۔

(ب) (1) عدالت ای ڈی او(آر) میں بروز سوموار، بدھ اور جمعرات کے دن مال و اشتمال کے کیسز کی سماعت کی جاتی ہے۔ جن میں سوموار اور جمعرات کے دن اشتمال کے کیسز کے لئے مخصوص ہیں۔ زیر کارروائی کیسز بوجہ آئے دن ہڑتال وکلاء صاحبان فیصلہ نہ ہو رہے ہیں۔

2) مزید براں دیگر سرکاری امور از قسم وصولی زرعی انکم ٹیکس و وصولی مطالبہ سرکار وغیرہ کی انجام دہی کی وجہ سے منگل اور جمعہ کے ایام میں سماعت نہ کی جاتی ہے۔

3) 115 کیسز زیر تصفیہ کی تفصیل ذیل ہے۔

27	ابتدائی سماعت
46	طلبی ریسپانڈنٹس
42	بحث

(ج) زیر تصفیہ کیسز میں سب سے زیادہ اہمیت برائے کیسز کو نمٹانے کے لئے دی جاتی ہے مابعد نئے کیسز کو مرحلہ وار سماعت کے لئے ترجیح دی جاتی ہے تاہم پینڈنگ کیسز کو کوشش کر کے جلد از جلد نمٹایا جائے گا۔اس کے لئے وکلاء صاحبان کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اپنا اپنا موقف بصورت تحریری بحث ریکارڈ پر لائیں۔تاکہ ان کی عدم موجودگی میں بھی فیصلہ جات کو ممکن بنایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2010)

ضلع رحیم یار خان،اشتمال کے پٹواریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6851: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں اشتمال کے کتنے پٹواری تعینات ہیں ان کے نام،ڈومی سائل، پتہ جات اور تعلیم سے آگاہ کریں؟

(ب) ان پٹواریوں میں سے کتنے پٹواریوں کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کروائی گئی ہے اور کن کن پٹواریوں کی اسناد جعلی پائی گئی ہیں ان کے نام کیا ہیں اور جعلی اسناد پر ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے،ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 9 جون 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ای ڈی او (آر) رحیم یار خان کی رپورٹ کے مطابق

نمبر شمار	نام پٹواری	ڈومی سائل	پتہ جات	تعلیم
1	اللہ نواز	رحیم یار خان	مکان نمبر۔179 بی بلاک x سکیم نمبر 2 گلشن اقبال رحیم یار خان	میٹرک
2	عبدالستار	رحیم یار	مدینہ کالونی خان بیلہ ڈاک خانہ خاص تحصیل لیاقت	میٹرک

		خان	پور	
3	محمد ہاشم	رحیم یار خان	موضع ڈنڈن اوٹ ڈاک خانہ ترنڈہ محمد پناہ تحصیل لیاقت پور	میٹرک
4	ظفر اقبال	رحیم یار خان	مکان نمبر 117 کالج روڈ لیاقت پور	ڈی کام
5	محمد ظفر	رحیم یار خان	بستی سیال امام بخش اونٹر ڈاک خانہ بیلہ تحصیل لیاقت پور	میٹرک
6	شوکت علی	بہاولپور	گلی نمبر 2 محلہ اقبال نگر رحیم یار خان	میٹرک
7	ممتاز احمد	رحیم یار خان	بستی پنواراں تاج گڑھ تحصیل رحیم یار خان	میٹرک

(ب) ان پٹواریوں کی تعلیمی اسناد کی تصدیق نہ کروائی گئی ہے البتہ کسی پٹواری کی سند جعلی ہونے کی بابت کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2010)

ضلع حافظ آباد۔ رجسٹری فیس کی مد میں اکٹھی ہونے والی رقم کی تفصیلات

*7165: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

سال 2007 تا 2009 ضلع حافظ آباد میں رجسٹری فیس کی مد میں حکومت کو سال وار جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

ضلع حافظ آباد میں رجسٹری فیس کی مد میں سال 2007 تا 2009 کے دوران 8,35,54,812/- روپے آمدن ہوئی ہے۔

سال 2007	2,26,00,528/- روپے
سال 2008	3,26,32,274/- روپے
سال 2009	2,83,22,010/- روپے
میزان	8,35,54,812/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

گوجرانوالہ، رجسٹریوں سے حاصل ہونے والی رقم کی تفصیلات

*7166: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک ڈی ڈی او (ریونیو) گوجرانوالہ نے کتنی رجسٹریاں کی ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی کتنی رقم خزانے میں جمع کروائی گئی، آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا ان رجسٹریوں کی فیس روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ کی بنیاد پر حکومت کے خزانہ میں جمع کروائی جاتی ہے، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) یکم جنوری 2008 سے ستمبر 2010 تک تحصیل گوجرانوالہ (اربن-I، اربن II اور صدر/رورل) میں 111677 رجسٹریاں کی گئیں اور رجسٹریشن فیس کی مد میں 156,986,735/- روپے آمدن ہوئی ہے تفصیل درج ذیل ہے:-

	آمدن	تعداد رجسٹری
سال2008	47,575,194/-روپے	41992
سال2009	64,134,263/-روپے	41386
ستمبر سال2010تک	45,277,278/-روپے	28299
کل آمدن	156,986,735/-روپے	111677

(ب) بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر گوجرانوالہ رجسٹریوں کی فیس روزانہ کی بنیاد پر سرکاری خزانہ میں جمع کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29نومبر 2010)

قدرتی آفات سے تحفظ فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*7188: رانا آصف محمود: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کسی قدرتی آفت یاانسانوں کی پیدا کردہ کسی تباہی سے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی غرض سے صوبہ پنجاب میں صوبائی اور ضلعی سطح پر کیااقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28جون 2010تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال وکالونیز

صوبہ پنجاب میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے محکمہ ریلیف اینڈ کرائسز مینجمنٹ معرض وجود میں ہے جبکہ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی وڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کا قیام بھی عمل میں لایا جارہاہے اس کے علاوہ صوبہ پنجاب کے ہر ضلع میں ایمرجنسی سروس (1122)کا قیام بھی عمل میں لایا جاچکاہے اور حکومت پنجاب لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کے لیے بہتر سے بہتر تجاویز پر غور کررہی ہے اور عمل پیراہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27اکتوبر 2010)

سال2000تا2010، ججز / عدالتی افسران کو الاٹ کردہ پلاٹس سے متعلقہ تفصیلات

***7267: میاں نصیر احمد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے جوڈیشری (Judiciary) کے افسران بشمول ججز کو 2000 سے 2010 کے دوران پلاٹ الاٹ کیے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران جوڈیشری کے افسران بشمول ججز کے لئے ہاؤسنگ کالونی بھی بنائی گئی ؟

(ج) اگر جوابات اثبات میں ہیں تو مذکورہ عرصہ کے دوران جن جوڈیشری کے افسران بشمول ججز کو پلاٹ الاٹ کیے گئے اور ان سے جو معاوضہ حاصل کیا گیا مکمل تفصیل سے جواب ایوان میں فراہم کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے جوڈیشری کے افسران بشمول جج صاحبان کو کوئی پلاٹ 2000 سے 2010 تک الاٹ نہ کیا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے ایسی کوئی ہاؤسنگ کالونی نہیں بنائی۔ اگر عدالت عالیہ، لاہور ہائیکورٹ / محکمہ عدلیہ نے از خود بنائی ہو تو تفصیل عدالت عالیہ کے رجسٹرار سے دستیاب ہو سکتی ہے حکومت پنجاب نے کوئی ہاؤسنگ کالونی نہیں بنائی۔

(ج) کوئی پلاٹ الاٹ نہیں کیا گیا اس لیے قیمت یا معاوضہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2011)

صوبہ میں پٹواریوں کے کورس کا اجرأو دیگر تفصیلات

*7284: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر مال و کالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 1995 سے آج تک صوبہ پنجاب میں مال پٹواری اور نہری پٹواری کے کورس کا کتنی بار اجراء کیا گیا اور کہاں کہاں کورس کروائے گئے؟

(ب) کل کتنے لوگوں نے ان کورسز کیلئے داخلے لئے اور کتنے لوگوں کو پٹوار کورس کی اسناد جاری کی گئیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں بے شمار مال و نہری پٹواری جعلی اسناد پر کام کر رہے ہیں، حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) سال 1996 میں صوبہ پنجاب میں 8 پٹوار سکول پتوکی، لالہ موسیٰ، اٹک، میانوالی، جڑانوالہ، ملتان، مظفر گڑھ اور چشتیاں کھولے گئے 1996 کے بعد تاحال کسی پٹوار سکول کا اجراء نہ ہوا ہے جبکہ محکمہ نہر سے نظامت ھذا کا تعلق نہیں ہے۔

(ب) سال 1996 میں 8 پٹوار سکولوں کی فہرست درج ذیل ہے۔

نام پٹوار سکول	پاس امیدواران	فیل امیدواران	کل امیدواران
پتوکی	730	277	997
لالہ موسیٰ	950	57	1007
اٹک	797	326	1123
میانوالی	671	337	1008
جڑانوالہ	813	192	1005
ملتان	799	207	1006

مظفر گڑھ	865	125	990
چشتیاں	908	99	1007
ٹوٹل	6533	1610	8143

(ج) بعد ازاں تصدیق تعلیمی اسناد پٹوار پاس امیدواران کا نتیجہ شائع کیا گیا تھا جس بنا پر متعلقہ ضلع کلکٹر نے اسناد پٹوار کامیاب امیدواران کو جاری کیں۔ بورڈ آف ریونیو کے روبرو جعلی سند کا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا ہے اور اگر کوئی ایسا واقعہ سامنے آیا تو قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2010)

ضلع سرگودھا کی حالیہ سیلاب سے متاثر ہونے والی اراضی کی تفصیلات

*7579: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں حالیہ سیلاب کی وجہ سے دریائے چناب اور جہلم سے کتنا رقبہ اور گاؤں / قصبہ جات / شہر متاثر ہوئے؟

(ب) ان دریاؤں کی وجہ سے کتنے لوگ بے گھر ہوئے؟

(ج) ان کی وجہ سے کتنے ایکڑ رقبہ پر فصلیں تباہ ہوئیں؟

(د) حکومت نے ان دریاؤں سے متاثرہ افراد اور کسانوں کی بحالی کیلئے کتنی رقم خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) دریائے چناب اور جہلم میں سال 2010ء میں سیلاب کی وجہ سے کل 60 دیہات جزوی طور پر متاثر ہوئے تھے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ تحصیل شاہ پور 25 دیہات

2۔ تحصیل ساہیوال 35 دیہات

(ب)   ان دریاؤں میں سیلاب کی وجہ سے 124,565 افراد متاثر ہوئے۔

(ج)   سیلاب کی وجہ سے   167,518 ایکڑ رقبہ پر فصلیں متاثر ہوئیں۔

(د) (1)   فلڈ ریلیف آپریشن کے لئے ضلعی انتظامیہ سرگودھا کو 1,229,000/- روپے مہیا کئے گئے۔

(2)   12 فوت شدگان کے لواحقین کی امداد کے لئے مبلغ۔/3,600,000 روپے مہیا کئے گئے۔

(3)   متاثرین کی بحالی کے لئے کل۔/134,860,000 (13.48 کروڑ) روپے کے وطن کارڈ جاری کئے گئے جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(i)   Phase-I میں 5889 سیلاب متاثرین کو۔/20,000 روپے فی خاندان کے حساب سے۔/117,780,000 (1.78 کروڑ) روپے کے وطن کارڈ جاری کئے گئے۔

(ii)   Phase-II میں 427 خاندانوں کو جن کے گھر مکمل طور پر تباہ ہوگئے تھے /40,000 روپے فی خاندان (20،20 ہزار کی دو اقساط جس میں سے پہلی قسط ادا کر دی گئی ہے اور دوسری 20 ہزار روپے کی قسط تین ماہ کے بعد اس کارڈ میں جمع کر دی جائے گی)۔اسطرح اس مد میں کل رقم مبلغ۔/17,080,000 (1.71 کروڑ) روپے جاری کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2011)

ضلع   اوکاڑہ، بارڈر ایریا پر سرکاری رقبہ کی تفصیلات

***7719**:   محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)   ضلع اوکاڑہ کے بارڈر ایریا پر سرکاری رقبہ کتنا ہے؟

(ب)   یہ رقبہ خالی پڑا ہے یا کسی کو ٹھیکہ پر دیا گیا ہے اگر ٹھیکہ پر دیا گیا ہے تو اس کا فی ایکڑ سالانہ ٹھیکہ کیا ہے نیز یہ کس کس کو دیا گیا ہے ان کے نام و پتہ جات   کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع اوکاڑہ کی تحصیل دیپالپور میں تقریباً 34161 ایکڑ رقبہ انڈیا و پاکستان بارڈر کے 5 میل کے اندر واقعہ ہے جو کہ بورڈ آف ریونیو پنجاب کے لیٹر نمبر CVI(۔)4141/69۔7935 مورخہ 6 نومبر 1969 کے تحت جنرل ہیڈ کوارٹرز ویلفیئر اینڈری ہیبلیٹیشن ڈائریکٹوریٹ راولپنڈی کو ملٹری الاٹمنٹ کے لئے ٹرانسفر ہو چکا ہے۔

(ب) رقبہ مذکورہ Welfare and Rehabilitation Directorate GHQ سے بارڈر ایریا کمیٹی کے ذریعے آرمی کے جوانوں، افسران، شہداء کی فیملیز اور آپریشنز کے دوران زخمی افراد کو الاٹ کر دیا گیا ہے جو کہ اس کے موجودہ مالک ہیں۔ کچھ رقبہ مختلف مقدمات کی وجہ سے مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ یہ رقبہ بذریعہ پاک رینجرز (پنجاب) عارضی ٹھیکے پر دیا جاتا ہے تاوقتیکہ کیس کا فیصلہ ہو جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2011)

صوبہ میں پٹواریوں کی خالی اسامیوں کی تعداد و بھرتی کی تفصیلات

*7742: جناب جاوید حسن گجر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں کل پٹواریوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) صوبہ میں خالی اسامیوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ج) حکومت کب تک ان خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 7 جنوری 2011)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) صوبہ میں اس وقت کل پٹواریوں کی تعداد 8790 ہے تفصیل بابت ضلع وائز خالی اسامیاں وکل تعداد "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت صوبہ میں پٹواریوں کی خالی اسامیوں کی تعداد 1419 ہے تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بورڈآف ریونیو، پنجاب کی جانب سے مورخہ 2011-02-22 کو جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک سمری بھیجی گئی ہے جس میں کل خالی اسامیوں کا پچاس فیصد بھرتی کرنے کی اجازت طلب کی گئی ہے جونہی جناب وزیر اعلیٰ کی طرف سے مذکورہ اجازت وصول ہو گی ، بھرتی کی کارروائی شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

ضلع گجرات، پٹواریوں کی تعیناتی کی تفصیلات

*7843: میاں طارق محمود: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوئی بھی سرکاری ملازم ایک جگہ پر تین سال سے زائد تعینات نہیں رہ سکتا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کولیاں شاہ حسین اور ڈھنڈالہ ڈھنڈالی میں تعینات پٹواری عرصہ 5 اور 6 سال سے تعینات چلے آرہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 4 فروری 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ٹرانسفر پالیسی 1981ء کے تحت ہر ایک ملازم کا عرصہ تعیناتی ایک جگہ تین سال مقرر ہے بہر حال مفاد عامہ اور انتظامی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ملازم کو مطلوبہ عرصہ سے پہلے بھی تبدیل کیا جاسکتا ہے یا پھر مطلوبہ عرصہ تین سال گزرنے کے بعد بھی تعینات رکھا جاسکتا ہے۔

(ب) ہر دو پٹواریان کو تعینات ہوئے صرف 4ماہ 19یوم کا عرصہ ہوا ہے۔

(ج) جواب جزو "ب" ملاحظہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 13اپریل 2011)

پی پی 113 گجرات، پٹواریوں اور گرداوروں کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7908: میاں طارق محمود: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 113 گجرات میں پٹواری اور گرداور کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پُر ہیں اور کتنی خالی ہیں تفصیل اسامی وائز بتائیں؟

(ب) کتنے پٹواریوں اور گرداوروں کے خلاف کس کس بناء پر انکوائریاں چل رہی ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ج) کتنے پٹواریوں اور گرداوروں کے پاس ایک سے زائد حلقوں کا چارج ہے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(د) کتنے اور کون کون سے ملازم ایک جگہ پر عرصہ تین سال سے زائد فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ قواعد و ضوابط کے مطابق ایک حلقہ میں گرداور اور پٹواری کی تعیناتی تین سال سے زیادہ نہیں ہو سکتی؟

(و) کیا حکومت عرصہ تین سال سے زائد تعینات گرداوروں اور پٹواریوں کو قانون کے مطابق تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 4 فروری 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) حلقہ پی پی 113 گجرات میں پٹواریوں اور گرداوروں کی کل تعداد تعیناتی اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نوعیت	کل تعداد	تعداد تعینات شدہ	خالی اسامی
گرداور	04	04	--
پٹواری	39	30	09

(ب) پی پی 113 کے کسی گرداور اور پٹواری کے خلاف محکمانہ انکوائری زیر سماعت نہ ہے۔

(ج) پی پی 113 میں پانچ پٹواریاں کے پاس بوجہ کمی پٹواریاں اضافی حلقہ جات کا ایڈیشنل چارج ہے جبکہ ایک گرداور حلقہ دیونہ 2 کے پاس دفتر قانونگو گجرات اور پیشی قانونگو تحصیلدار (بندوبست)، گجرات کا اضافی چارج ہے۔

(د) حلقہ پی پی 113 میں درج ذیل پٹواریاں عرصہ زائد از تین سال سے تعینات ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام پٹواری	حلقہ
1	محمد ارشد	دھکڑانوالی
2	محمد اجمل	چکوڑی بھلووال
3	محمد اکرم	شکریالی
4	محمد افضل	وڑائچانوالہ
5	ریاست علی	موجہ

6	محمد نواز	بھاگو
7	محمد ارشد	نور جمال
8	غلام فرید	پنجن شاہانہ
9	طارق علی	امرہ کلاں
10	محمد یوسف	مرزا طاہر
11	عابد شکیل	مچھیانہ

(ہ) ٹرانسفر پالیسی 1981ء کے مطابق ہر ایک ملازم کا عرصہ تعیناتی ایک جگہ تین سال مقرر ہے بہر حال مفاد عامہ اور انتظامی امور کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک ملازم کو مطلوبہ عرصہ سے پہلے بھی تبدیل کیا جاسکتا ہے یا پھر مطلوبہ عرصہ تین سال گزرنے کے بعد بھی تعینات رکھا جا سکتا ہے۔

(و) حکومت پنجاب نے تبادلہ جات پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ جونہی پابندی ختم ہو جائے گی حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 ستمبر 2011)

لاہور۔بورڈ آف ریونیو پنجاب کی عمارت کی تزئین و آرائش کی تفصیلات

*8217: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور کی عمارت کی یکم جنوری 2006 سے آج تک کتنی دفعہ تزئین و آرائش کی گئی ہے ؟

(ب) ہر دفعہ کتنی رقم اس کی تزئین و آرائش پر سال وار خرچ ہوئی، تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے ؟

(ج) آخری مرتبہ اس عمارت کے فرش اور دیواروں پر ٹائلیں کب لگائی گئی تھیں ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب اس عمارت کے فرش اور دیواروں پر لگی ٹائلیں توڑ کر دوبارہ نئی ٹائلیں لگائی جارہی ہیں حالانکہ پہلی ٹائلیں ابھی تک اچھی حالت میں ہیں، اس کی وجوہات کیا ہیں اور اس کی اجازت کس اتھارٹی نے دی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس فضول خرچی کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرے گی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور کی یکم جنوری 2006 سے جون 2010 تک کوئی تزئین و آرائش نہ کی گئی ہے۔

(ب) ایضا

(ج) آخری مرتبہ سال 05-2004 میں بذریعہ سکیم "Restoration of Main Building Board of Revenue Punjab Lahore" اس عمارت کے کچھ حصوں / کمروں کے فرش اور دیواروں پر ٹائلیں لگائی گئی تھیں اور ان پر تقریباً 12,49, 000/ روپے خرچ ہوئے تھے۔

(د) یہ درست نہ ہے صرف ان حصوں کے فرش اور دیواروں پر لگی ٹائلیں تبدیل کی جارہی ہیں جہاں ضروری ہے جبکہ اچھی حالت میں موجود ٹائلوں کو تبدیل نہیں کیا جارہا۔ عمارت کی بحالی / درستگی گورنمنٹ آف پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت منظور کردہ سکیم " Capacity Building and Restoration of Main Building Board of Revenue Punjab Lahore" کے تحت کی جارہی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب کی قدیم اور اہم عمارت کی بحالی اور مرمت فضول خرچی کے زمرے میں نہ آتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2011)

ضلع شیخوپورہ، نائب تحصیلداروں وپٹواریوں کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*8275: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع شیخوپورہ میں تحصیل اور قانونگوئی وار نائب تحصیلداروں، قانونگوؤں اور پٹواریوں کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے، ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں، ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

ضلع شیخوپورہ میں تحصیلداروں، قانونگوؤں اور پٹواریوں کی منظور شدہ تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نائب تحصیلدار

نام تحصیل	کل منظور شدہ اسامیاں	تعداد جو کام کر رہے ہیں۔	تعداد خالی اسامیاں
شیخوپورہ	7	5	2
فیروزوالہ	4	4	--
مریدکے	5	3	2
شرقپور	3	2	1
صفدرآباد	3	2	1
نائب تحصیلدار برانچ	1	--	1

میزان	23	16	7

قانونگو

نام تحصیل	کل منظور شدہ اسامیاں	تعداد جو کام کر رہے ہیں۔	تعداد خالی اسامیاں
شیخوپورہ	8	4	4
فیروزوالہ	5	5	--
مریدکے	6	4	2
شرقپور	4	4	--
صفدرآباد	4	3	1
نائب تحصیلدار برانچ	1	1	--
میزان	28	21	7

پٹواری

نام تحصیل	کل منظور شدہ اسامیاں	تعداد جو کام کر رہے ہیں۔	تعداد خالی اسامیاں
شیخوپورہ	69	55	14
فیروزوالہ	38	38	--
مریدکے	69	31	38
شرقپور	32	16	16
صفدرآباد	20	15	5
نائب تحصیلدار برانچ	1	1	--
میزان	228	155	73

نوٹ: نائب تحصیلداروں میں سے 3 دفتر حاضر ہیں 4 اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیاں بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن پر کی جائیں گی جبکہ قانونگو اور پٹواریاں کی تعیناتی کی بابت حکومت پنجاب کی جانب سے حکم نامہ جاری ہو گا تو ضلعی ریکروٹمنٹ کمیٹی نئی بھرتیاں کر سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2011)

لینڈ ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کی تفصیلات

*8276: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زمینوں کے ریکارڈ کو مرتب کرنے کیلئے لینڈ ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کیا جارہا ہے، اگر ہاں تو اس میں کون کونسے اضلاع اور تحصیلوں کو مالی سال 11-2010 میں شامل کیا گیا ہے؟

(ب) کیا تحصیل شرقپور شریف اور فیروزوالہ بالخصوص پی پی 65 میں شامل پٹوار حلقے کمپیوٹرائز کرنے کیلئے مالی سال 11-2010 کے شیڈول میں شامل ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر، پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ، بورڈ آف ریونیو ، پنجاب زمینوں کے ریکارڈ کو مرتب کرنے کیلئے لینڈ ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کیا جارہا ہے مالی سال 11-2010 میں ڈسٹرکٹ حافظ آباد اور اسکی دو تحصیلیں، تحصیل حافظ آباد اور تحصیل پنڈی بھٹیاں کو شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ تحصیل قصور کے آٹھ مواضعات کو تجرباتی بنیاد پر کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکا ہے اور وہاں موجود قائم شدہ سروس سنٹر سے عوام کو فردات کے اجراء کی سہولت مہیا کی جارہی ہے۔

(ب) بمطابق رپورٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر، پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ، بورڈآف ریونیو، پنجاب جی نہیں تحصیل شرقپور شریف، فیروزوالہ اور پی پی165 میں شامل پٹوار حلقے کمپیوٹرائز کرنے کیلئے مالی سال 11۔2010 کے شیڈول میں شامل نہیں ہیں۔اسکی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔چونکہ لینڈریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے منصوبے کو پورے صوبہ میں نافذ کیا جارہا ہے۔ اس لئے اس کے نفاذ کو مرحلہ وار بنیادوں پر کیا جارہا ہے۔

2۔اس منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے صوبہ بھر کی زمینوں کے تمام ریکارڈ اور رجسٹروں کی کمپیوٹر میں ڈیٹاانیٹری کرنالازمی ہے،جسکے لئے ایک مخصوص عرصہ درکار ہے۔ اسلئے ڈیٹاانیٹری کے کام کو بھی دومراحل میں مکمل کیا جاناہے۔پہلے مرحلہ میں آٹھ ڈسٹرکٹ (سیالکوٹ،نارووال، گجرات، منڈی بہاؤالدین، راولپنڈی، چکوال، جہلم،اٹک) اور انکی تحصیلوں کی ڈیٹاانیٹری کا کام کیا جارہا ہے۔اس مرحلہ میں تحصیل شرقپور شریف، فیروزوالہ اور پی پی165 کے پٹوار حلقے شامل نہیں ہیں۔دوسرے مرحلے میں ضلع شیخوپورہ شامل ہوگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب13 مئی 2011)</u>

<u>صوبہ میں پٹواریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*8299: <u>محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u> :۔

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت پٹواریوں کی ضلع وار کل کتنی تعداد ہے اور کتنے پٹوار حلقے ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ صوبہ کے بیشتر پٹوار خانوں میں سرکاری پٹواریوں نے بھاری معاوضے پر ذاتی ملازم رکھے ہوئے ہیں جو سراسر غیر قانونی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مالکان زمین وسائلین کو فردیں اور دوسرے ریونیو ریکارڈ کی نقول فراہم کرنے کی بھاری فیسیں لی جاتی ہیں؟

(د) کیا محکمہ نے کوئی ایسے اقدامات اٹھائے ہیں کہ ان تحصیلداروں اور پٹواریوں کے شاہانہ رہن سہن کا نوٹس لیا جائے اور انکی رشوت اور ناجائز کمائی سے بنائی ہوئی جائیدادوں کی چھان بین کروائی جائے، ان کے ہاتھوں لٹنے والوں کو ان سے نجات دلائی جائے؟

(ہ) کیا محکمہ مال پنجاب میں ہنگامی بنیادوں پر ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کا کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ پٹواریوں کا ریکارڈ تبدیلی میں من مانی کا عمل دخل کم سے کم کیا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت پٹواریوں کی ضلع وار تعداد اور پٹوار حلقوں کی فہرست "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ بورڈ آف ریونیو بروئے نوٹیفیکیشن نمبر LR-II-30/2010-49، مورخہ 09-10-2010، شیڈول اجرت نقولات وغیرہ کاغذات مال مقرر ہے اور ہر پٹوار سرکل میں فریم کر کے دیوار پر چسپاں کرا دیا گیا ہے۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب نے اس سلسلہ میں محکمہ انسداد رشوت ستانی قائم کر رکھا ہے جو ناجائز کمائی کے خلاف شکایت آنے پر مناسب کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ علاوہ ازیں بورڈ آف ریونیو پنجاب کو ملنے والی شکایات پر محکمانہ کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ہ) محکمہ مال ریونیو ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کا کام جن اضلاع میں شروع ہو چکا ہے انکی تفصیل درج ذیل ہے لاہور قصور، ننکانہ صاحب، چنیوٹ، بھکر، میانوالی، حافظ آباد، سیالکوٹ، ملتان، وہاڑی، لودھراں فنڈز کی دستیابی پر دیگر اضلاع میں بھی ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2011)</u>

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کی سرکاری اراضی کی تفصیلات

*8315: رانا آصف محمود: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کی کتنی سرکاری اراضی کس کس جگہ ہے؟

(ب) اس میں کتنی اراضی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر ہے اور کتنی اراضی پر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) اس اراضی سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(د) جس اراضی پر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے اس کو کب تک واگزار کروایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کل 12696A-0K-19M مختلف محکمہ جات کی اراضی ہے جو کہ چھوٹے چھوٹے قطعات کی شکل میں ہے اور مختلف مواضعات میں واقع ہے۔

(ب) گورنمنٹ کی لیز پالیسی کے مطابق جو صوبائی حکومت کا رقبہ تعدادی Compact Block 200K-18M کی شکل میں اور Litigation سے مبرا زیر کاشتہ تھا۔ان کی لیز کا پراسس مکمل ہو چکا ہے۔جہاں تک دیگر محکمہ جات کی لیز کا تعلق ہے ہر محکمہ اپنے ملکیتی اراضی کو خود لیز پر دینے (مینجمنٹ) کا بااختیار ہے۔

(ج) صوبائی حکومت کے رقبہ کی سات عدد لیز کا پراسس مکمل ہو چکا ہے جس سے گورنمنٹ کو۔/538758 روپے سالانہ آمدن ہو رہی ہے۔

(د) بیشتر رقبہ کی بابت مقدمات عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں۔ باقی ماندہ ناجائز قابضین کے خلاف واگزاری کے لیے تحریک جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2011)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے نام پچاس ایکڑ ٹرانسفر کی گئی اراضی کی تفصیلات

***8316: جناب محمد نوید انجم:** کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع ہربنس پورہ لاہور میں بذریعہ انتقال نمبر 23524 اور 23525 مورخہ 2006-5-4 لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور کے نام 50 ایکڑ رقبہ منتقل ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس 50 ایکڑ رقبہ پر محکمہ مال کے افسران واہلکاران نے ملی بھگت سے بااثر افراد کو قبضہ کروادیا اور یہ رقبہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے نام سے بھی کینسل کروادیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ بااثر افرادان افسران واہلکاران کی ملی بھگت سے اس اراضی کو جعل سازی سے بذریعہ اشٹام فروخت کررہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس اربوں روپے کی سرکاری اراضی پر قبضہ کروانے والے افسران واہلکاران کی نشاندہی کروانے کیلئے کوئی اعلیٰ عدالتی کمیشن بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ بروئے انتقال نمبری 23524 رقبہ تعدادی (207 کنال 15 مرلے) اور بروئے انتقال نمبر 23525 رقبہ تعدادی (201 کنال 11 مرلے) بحق ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ برائے لاہور کالج خواتین یونیورسٹی لاہور کل رقبہ تعدادی (409 کنال 6 مرلے) مورخہ 2006-05-04 کو منتقل ہوا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ مال کے افسران اور اہلکاران کی ملی بھگت سے بااثر افراد نے سرکاری زمین پر قبضہ کرلیا بلکہ بروئے انتقال نمبر 6596 تبدیل ملکیت بحکم جناب ADC(G) صاحب مورخہ 1988-03-02 حکم ریونیو آفیسر

18-03-1989 منجانب سنٹرل گورنمنٹ بحق وارثان شہزادی امراؤ بخت، نواب افضل محمد خان، نواب معین الدین خان بحصہ برابر خسرہ نمبران 1142 رقبہ (6 کنال 15 مرلے)، 1141 رقبہ (10 کنال، 14 مرلے) 1137 رقبہ (90 کنال 11 مرلے) 1161 رقبہ (94 کنال 01 مرلے)، میزان کل رقبہ (202 کنال 01 مرلے) منظور ہوا مابعد بروئے انتقال نمبر 8626 بیع رجسٹری بروئے دستاویز نمبر 1451 مورخہ 06-06-1991 بحوالہ انتقال نمبر 6596 منجانب نواب معین الدین خان بحق اتفاق کواپریٹو کریڈٹ سوسائٹی لمیٹڈ شبستان سینما ایبٹ روڈ لاہور بذریعہ شیخ روحیل اصغر ولد شیخ محمد اصغر، مقصود اقبال ولد شیخ عنایت علی، محمد ارشد ہیر اولد عبدالحمید بحصہ برابر خسرہ نمبران 1141 رقبہ (6 کنال 15 مرلے 1141 رقبہ (10 کنال 14 مرلے)، 1161 رقبہ (83 کنال 11 مرلے)، کل رقبہ (101 کنال 0 مرلہ)، بالعوض مبلغ پچاس لاکھ روپے (Rs.50,00,000/-) منظور ہوا مگر انتقال نمبر 6596 بروئے حکم ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کلکٹر ضلع لاہور بروئے چٹھی نمبر HVC(R)1069 مورخہ 04-11-2004 بعنوان مقدمہ سرکار بنام مقصود حسین وغیرہ خارج ہوا۔ اور رقبہ متذکرہ بالا بحق سنٹرل گورنمنٹ ضبط ہو گیا چونکہ بنیادی انتقال نمبر 6596 خارن ہوا تو اس کے حوالے سے انتقال نمبر 8626 وہ بھی خارج ہو گیا ہے۔ اور جملہ رقبہ سنٹرل گورنمنٹ کے نام چلا گیا۔ بروئے انتقال نمبر 23524 رقبہ تعدادی (207 کنال 15 مرلے) اور بروئے انتقال نمبر 23525 رقبہ تعدادی (201 کنال 11 مرلے) بحق ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ برائے لاہور کالج خواتین یونیورسٹی لاہور کل رقبہ تعدادی (409 کنال 6 مرلے) مورخہ 04-05-2006 کو منتقل ہوا جس کے خلاف شیخ روحیل اصغر وغیرہ نے رٹ پٹیشن نمبر 06/R-67 اور 06/R-363 عدالت عالیہ لاہور ہائیکورٹ میں دائر کی ہوئی ہے جو تاحال پینڈنگ ہے اور یہ رقبہ تاحال یونیورسٹی کے نام چلا آ رہا ہے۔ کینسل نہ ہوا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ بااثرافرادافسران واہلکاران کی ملی بھگت سے اس اراضی کو بذریعہ اشٹام فروخت کررہے ہیں اور اگر کوئی بذریعہ اشٹام رقبہ فروخت کرتا ہے تو اس کا علم محکمہ مال کے افسران واہلکاران کو نہ ہوتا ہے۔

(د) جی ہاں حکومت قبضہ مافیہ سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے جو کوئی بھی اس رقبہ پر تعمیر کرنے کی کوشش کرتا ہے اس پر متعلقہ تھانہ میں FIR درج کروادی جاتی ہے۔ رقبہ کے متعلق عدالت عالیہ لاہور ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن نمبری R/06۔67 اور R/06۔363 منجانب شیخ روحیل اصغر وغیرہ دائر کردہ پینڈنگ ہیں۔ فیصلہ عدالت عالیہ و چیف سیٹلمنٹ کمشنر پنجاب کے بعد ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2011)

ضلع فیصل آباد۔ تحصیل سمندری میں جناح آبادیوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*8354: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں جناح آبادیاں کتنی کہاں کہاں، کتنے رقبے اور نفوس پر مشتمل ہیں، نیز کتنے خاندانوں کو الاٹمنٹ کی گئی، مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2011)

جواب

وزیر مال وکالونیز

تحصیل سمندری میں اس وقت 10 عدد جناح آبادی ہائے قائم کی گئی ہیں اور یہ چکوک نمبران 528 گ ب، 486 گ ب، 205 گ ب، 208 گ ب، 226 گ ب، 227 گ ب، 202 گ ب، 488 گ ب، 484 گ ب، 166 گ ب میں واقع ہے جن کا کل رقبہ 739k-01M ہے۔ جناح آبادیوں میں سے 611 افراد کو پلاٹ دیئے گئے ہیں ہر ایک فرد اپنا الگ خاندان رکھتا ہے اس طرح تعداد خاندان بھی 611 ہے ابھی موجودہ گورنمنٹ نے ان

افراد کو پلاٹ الاٹ کر دیئے ہیں تعمیرات کا مرحلہ ابھی شروع نہ کیا ہے اس لیے تعداد نفوس معلوم نہ ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2011)

ہر بنس پورہ اور جلو پارک لاہور کے ارد گرد سرکاری زمین پر غیر قانونی قابضین کی تفصیلات

*8379: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ہر بنس پورہ اور جلو پارک لاہور میں حکومت کی ملکیتی کتنی زمین ہے، کتنی حکومت کے قبضے میں ہے اور کتنی ٹھیکہ جات پر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس زمین کے کئی حصوں پر غیر قانونی قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے اور خرید و فروخت کے لئے اشٹام پر بیع نامے ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس زمین کو ناجائز قابضین سے واگزار کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) موضع ہر بنس پورہ میں حکومت پنجاب کی ملکیتی رقبہ 17172 کنال 13 مرلے ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

کل رقبہ K	کل رقبہ M	اندراج خانہ کاشت	ملکیت
677	08	ریونیو اکیڈمی	سنٹرل گورنمنٹ
407	15	ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ	سنٹرل گورنمنٹ
51	14	محکمہ جنگلات	سنٹرل گورنمنٹ
50	00	بدستور	ٹورازم ڈیپارٹمنٹ

ہائی وے ڈیپارٹمنٹ (رنگ روڈ)	بدستور	12	290
سنٹرل گورنمنٹ	جرنلسٹ کالونی	15	952
سنٹرل گورنمنٹ	گوالہ کالونی	18	757
سنٹرل گورنمنٹ	پاکستان ریلوے	02	265
سنٹرل گورنمنٹ	نہر / راجباہ	04	1492
سنٹرل گورنمنٹ	مقبوضہ ڈپٹی کمشنر (راستہ جات)	06	513
سنٹرل گورنمنٹ	محکمہ ہائیڈروالیکٹرک	01	01
سنٹرل گورنمنٹ	پاکستان ملٹری	12	806
سنٹرل گورنمنٹ	محکمہ کارپوریشن	00	14
لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (LDA)	بدستور	02	475
سنٹرل گورنمنٹ	مقبوضہ اہل اسلام (قبرستان)	11	279
سنٹرل گورنمنٹ	صوبائی حکومت	00	10235

حکومت پنجاب کی مختلف محکمہ جات و کچی آبادیاں و ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے۔ جلو پارک جو کہ موضع رکھ تیرڑہ میں واقع ہے۔ جس کا کل رقبہ 12304 کنال جو سارا ملکیتی حکومت ہے۔ جس میں سے جلو پارک 3386 کنال 04 مرلہ پر واقعہ ہے اور بقیہ رقبہ 8918 کنال 15 مرلے مختلف مزارعین کے زیر قبضہ ہے جو محکمہ جنگلات کے تحت ہے۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ موضع ہربنس پورہ میں ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے اور اس کا سروے ناجائز قابضین کچی آبادی سال 10-2009 ہو چکا ہے اور اس کے مالکانہ حقوق

دینے کے لیے ایک کمیٹی زیر صدارت کمشنر لاہور ڈویژن اور رانا تجمل حسین MPA، نوید انجم MPA پر مشتمل ہے کی تشکیل ہو چکی ہے جس پر کام جاری وساری ہے۔جہاں تک خرید و فروخت اشٹام پر بیع نامے کا تعلق ہے تو یہ پرائیویٹ مابین فریقین ہے اس کا ریکارڈ کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہے۔

(ج) حکومت نے گرینڈ آپریشن عملہ مال / TMO / محکمہ پولیس کے ہمراہ کیا اور رقبہ واگزار کروا کر اس کی چاردیواری بھی ہو چکی ہے اور اس کی مسلسل نگرانی بھی کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2011)

صوبہ میں جائیداد کی منتقلی (پی ٹی آئی) فرد ملکیت جاری کرنے پر پابندی کی تفصیلات

***8416**: **الحاج محمد الیاس چنیوٹی**: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کی طرف سے صوبہ میں عرصہ دو سال سے جائیداد کی منتقلی کے لئے پی۔ٹی۔آئی فرد ملکیت جاری کرنے پر پابندی عائد ہے، جس کی وجہ سے حکومت کو اشٹام کی مد میں تقریباً 2۔ارب روپے کا نقصان ہوا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صرف ضلع چنیوٹ میں مذکورہ مد میں چار کروڑ روپے کا حکومتی نقصان ہوا ہے ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ پابندی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) صوبہ میں عرصہ دو سال سے فرد ملکیت جو کہ محکمہ مال کی جانب سے جاری کی جاتی ہے اور جس کی بنیاد پر جائیداد کی منتقلی ہوتی ہے اس پر پابندی عائد نہ ہے۔مزید براں PT-1 محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن جاری کرتا ہے اور یہ صرف اس بنیاد پر ہوتا ہے کہ مالک جائیداد متعلقہ

کا ٹیکس ادا کر رہا ہے۔ PT-1 ملکیتی دستاویز نہ ہے اور نہ ہی یہ فرد ملکیت کے متبادل دستاویز ہوتی ہے اور اس پر منتقلی جائیداد نہ ہو سکتی ہے اس کے اجرا ئی کے لئے کسی قسم کے اشٹام پیپر درکار نہ ہوتے ہیں لہذا حکومت کو اشٹام کی مد میں کوئی مالی نقصان نہ ہوا ہے۔

(ب) بمطابق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر چنیوٹ ضلع میں اشٹام، رجسٹریشن فیس یا انتقال فیس کی مد میں سالانہ کوئی کمی واقع نہ ہوئی ہے۔

(ج) محکمہ مال کی طرف سے فرد ملکیت جاری کرنے پر کوئی پابندی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2011)

ضلع چنیوٹ کی ٹاؤن کمیٹی میں امتیازی حیثیت و سلوک ختم کرنے کا معاملہ

*8424: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کی ٹاؤن کمیٹی میں مالکان اراضی اپنی مرضی سے کسی بھی پاکستانی شہری کو فروخت نہیں کر سکتا جبکہ ضلع کے دوسرے شہروں، ٹاؤنوں اور علاقے میں ایسا نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ٹاؤن میں امتیازی حیثیت و سلوک کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ غلط ہے۔ مطابق رپورٹ ضلعی انتظامیہ ضلع چنیوٹ میں مالکان اراضی اپنی مرضی سے بمطابق ضابطہ اپنی اراضی فروخت کر رہے ہیں۔

(ب) جواب "الف" کی رو سے سوال کا یہ حصہ جواب کا متقاضی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2011)

محکمہ مال کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8519:ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیاوزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ مال و کالونیز کا کل رقبہ کتنا ہے، تفصیل ضلع وائز بتائیں ؟

(ب) کتنا رقبہ بنجر ہے اور کتنا آباد / زرعی ہے ؟

(ج) کتنے رقبہ پر لوگ ناجائز قابض ہیں ؟

(د) اس رقبہ سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن وصول ہو رہی ہے ؟

(ہ) حکومت ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کیلئے ٹاسک فورس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 26 مئی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2012)

ضلع لاہور۔ رجسٹری برانچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8542: محترمہ ساجدہ میر: کیاوزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں رجسٹری، ہبہ اور دیگر مدوں میں کل کتنی رقم سال 10-2009 میں حاصل ہوئی ؟

(ب) رجسٹری برانچ کے کتنے دفاتر لاہور میں کس کس جگہ کام کر رہے ہیں ؟

(ج) ان دفاتر میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟
(د) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ اور قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع لاہور میں رجسٹری، ہبہ اور دیگر مدوں میں سال 10-2009 میں 3 ارب 10 کروڑ 77 لاکھ 18 ہزار 122 روپے خزانے میں جمع ہوئے ہیں۔

(ب) ضلع لاہور میں کل 9 رجسٹری برانچیں ہیں۔ جن میں سے 4 ضلع کچہری میں، 2 ماڈل ٹاؤن کچہری میں اور 3 کینٹ کچہری میں کام کر رہی ہیں۔

(ج) جملہ اہلکاران دفتر سب رجسٹراران، لاہور میں کام کر رہے ہیں جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) صرف مسٹر خالد پرویز، رجسٹری محرر داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور کے خلاف محکمانہ انکوائری زیر سماعت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2011)</u>

<u>ضلع ڈیرہ غازی خان، قبائلی علاقہ کی اراضی کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کی تفصیلات</u>

<u>*8545: سردار فتح محمد خان بزدار:</u> کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 19 جنوری 2011 کو میرے سوال نمبر 2858 کے جواب میں کہا گیا ہے کہ ضلع ڈیرہ غازی خان کے قبائلی علاقہ تمن بزدار میں Settlement کے سلسلے میں 66-1965 میں ابتدائی کارروائی بندوبست مکمل ہوئی، صرف مزروعہ آباد رقبہ جات پیمائش ہوئے اور ریونیو ریکارڈ تیار ہوا۔ تقریباً دس لاکھ ایکڑ رقبہ آج

کل بھی بلا پیمودہ موجود ہے جس کا کوئی ریونیو ریکارڈ نہ ہے، مزید یہ کہ اس ضمن میں کوئی کارروائی زیر غور نہ ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

(ب) کیا حکومت قبائلی علاقہ کی اراضی کو سیٹلمنٹ کے ذریعے ملکیتی رقبہ کو محفوظ بنانے کے لئے کمپیوٹرائزڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ نشان زدہ اسمبلی سوال نمبر 2858 کے جواب میں کہا گیا ہے کہ بمطابق آمدہ رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو ڈیرہ غازی خان و پولیٹیکل تحصیلدار ڈیرہ غازی خان اس حد تک درست ہے کہ سال 66-1965 میں تحصیل ٹرائبل ایریا ضلع ڈیرہ غازی خان میں ابتدائی کارروائی بندوبست مکمل ہوئی، مقامی قبائل کی شورش کی وجہ سے کارروائی بندوبست کے دوران انتہائی مشکلات کا سامنا رہا۔اس وجہ سے صرف مزروعہ آباد رقبہ جات پیمائش ہوئے اور ریونیو ریکارڈ تیار ہوا۔تقریباً سات لاکھ ایکڑ کی پیمائش اور بندوبست کے باوجود تقریباً دس لاکھ ایکڑ رقبہ آج بھی بلا پیمودہ موجود ہے جس کا کوئی ریونیو ریکارڈ نہ ہے۔اس ضمن میں کارروائی زیر غور ہے۔

(ب) جی ہاں۔حکومت قبائلی علاقہ کی اراضی جس کا سیٹلمنٹ کا کام مکمل ہو چکا ہے کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ لوگوں کے حقوق کا بطریق احسن تحفظ کیا جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2012)</u>

<u>لاہور۔ ستو کتلہ قبرستان کے رقبہ پر ناجائز قابضین کی تفصیلات</u>

*8558: <u>محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u>:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں واقع ستو کتلہ قبرستان کا کل رقبہ اناسی کنال اور پندرہ مرلہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قبرستان کی اراضی پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے اگر ہاں تو ناجائز قابضین کی مکمل تفصیلات مع نام، رقبہ، تاریخ قبضہ سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے، نیز کیا حکومت ان قابضین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ستوکتلہ قبرستان کا کل رقبہ اناسی کنال اور پندرہ مرلہ ہے۔

(ب) قبرستان کا رقبہ سرکار کی ملکیت نہ ہے بلکہ پرائیویٹ آسائش دیہہ کی ملکیت ہے قبرستان کی چار دیواری نہ ہے۔ جس کی وجہ سے لوگ ناجائز قابض ہوئے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	رقبہ
1	سدھیر کھوکھر و محمد یونس وغیرہ	1-17
2	اصغر علی ولد بسے خان	0-13
3	محمد بابر ولد لطیف	0-2
4	شکیل ولد محمد لطیف	0-1-112
5	جاوید مسیح وغیرہ	0-11-113
6	جیرا مسیح	0-13
7	محمد اشرف ولد عبدالعزیز	0-11
8	یعقوب مبارک وغیرہ پسران صادق	0-10
9	منشاؑ ولد اصغر علی	1-6
10	ریاست علی	0-0-6

11	شوکت مسیح وغیرہ	1-18

ناجائز قابضین نے پختہ تعمیرات بنا رکھی ہیں اور رہائش پذیر ہیں اور حکومت اس کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور مورخہ 05-05-2011 کو TOR اقبال ٹاؤن رانا محمد اشرف عاصم صاحب نے مع عملہ وپٹواری حلقہ کارروائی کرتے ہوئے ناجائز قابضین کے مکانات کی چار دیواریاں گرائیں اور رقبہ واگزار کروایا جبکہ ناجائز قابض مسمی سدھیر کھوکھر وغیرہ بنام صوبہ پنجاب مقدمہ نمبر C / 5833 مورخہ 25-02-2010 بعدالت جناب محمد آصف صاحب، سول جج درجہ اول لاہور زیر سماعت ہے جس میں حکم امتناعی جاری ہوا ہے اور سدھیر کھوکھر ناجائز قابض نے حکم امتناعی بعدالت جناب محمد آصف صاحب سول جج درجہ اول لاہور پیش کیا جس میں آئندہ پیشی مورخہ 03-06-2011 مقرر ہے۔ جس کی ان کو مہلت دے دی گئی ہے اور رپٹ نمبر 465 مورخہ 05-05-2011 رپورٹ بابت رقبہ رہ گزاری خسرہ نمبر 1519 روزنامچہ واقعاتی میں درج کر دی گئی ہے۔ بعد فیصلہ عدالت ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2011)

گوجرانوالہ شہر، محکمہ کی اراضی کی تفصیلات

*8568: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں محکمہ مال وکالونیز کی اراضی کتنی ہے؟

(ب) محکمہ مال وکالونیز کی اراضی کس کس کے پاس ہے یہ لیز پٹہ / دیگر کن شرائط پر دی گئی ہے؟

(ج) اس سے حکومت کو سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کس کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان ناجائز قابضین کے نام اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) ان سے حکومت کب تک یہ سرکاری اراضی واگزار کروالے گی؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

(جواب موصول نہیں ہوا)

تحصیل ٹیکسلا۔ پٹواری بھرتی کرنے کی تفصیلات

*8626: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ٹیکسلا میں پٹواریوں کی کمی ہے، کیا حکومت پٹواریوں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(ب) کیا ایک پٹواری دو مختلف تحصیلوں کے مختلف پٹوار حلقوں میں تعینات کیا جا سکتا ہے؟

(ج) کیا ایک ضلع سے تعلق رکھنے والا پٹواری کسی دوسرے ضلع میں تعینات کیا جا سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں پٹواریوں کی کمی نہ ہے۔

(ب) کوئی پٹواری کسی دوسری تحصیل کے پٹوار حلقہ میں تعینات نہ کیا جا سکتا ہے۔

(ج) پٹواری کی اسامی چونکہ تحصیل کیڈر کی ہوتی ہے۔اس لئے قانون کے مطابق ایک ضلع سے تعلق رکھنے والا پٹواری دوسرے ضلع میں تعینات نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، پٹواریوں و نائب تحصیلداروں کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*8632: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

پی پی 117 منڈی بہاؤالدین میں پٹواریوں، قانون گو اور نائب تحصیلدار کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں، خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

پی پی 117 منڈی بہاؤالدین میں پٹواریوں، قانونگوؤں اور نائب تحصیلداران کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نام اسامی	منظور شدہ	خالی
پٹواری	38	05
گرداور	04	--
نائب تحصیلدار	02	02

خالی اسامیاں گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق پُر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8633: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ مال و کالونیز کا کتنا رقبہ کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنا رقبہ لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر ہے اس سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(ج) یہ رقبہ کب کس کی اجازت سے لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دیا گیا؟

(د) کتنے رقبے پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ہ) حکومت ان سے سرکاری رقبہ کب تک خالی کروالے گی؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 669 ایکڑ 4 کنال 2 مرلے رقبہ ہے۔

(ب) 564 ایکڑ 4 کنال 6 مرلہ رقبہ اور آمدن سالانہ 60,56,673 روپے ہے۔

(ج) بحوالہ نوٹیفکیشن نمبری(CL-1190/2010-224(1 مورخہ 13-01-2010 منجانب بورڈآف ریونیو پنجاب۔

(د) 05ایکڑ03کنال16مرلے پر راجہ عبدالرحمٰن سکنہ چک نمبر23تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین نے قبضہ کرر کھاہے۔

(ہ) لاہور ہائی کورٹ لاہور میں رٹ زیر سماعت ہے اس کا فیصلہ ہونے کے بعد رقبہ خالی کروالیاجائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

پی پی 53فیصل آباد۔محکمہ کی اراضی ودیگر تفصیلات

*8638: میجر (ر)عبدالرحمان رانا: کیاوزیرمال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 53فیصل آباد محکمہ مال وکالونیز کی کتنی اراضی کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی پٹہ / لیز/ ٹھیکہ پر ہے اوران سے سالانہ کتنی آمدن حکومت کوہورہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی پر کس کس نے کب سے قبضہ کرر کھاہے؟

(د) حکومت ان ناجائز قابضین سے کب تک یہ اراضی واگزار کروالے گی؟

(ہ) کتنی اراضی بنجر اور غیر آباد پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011تاریخ ترسیل 26اپریل 2011)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف) پی پی حلقہ 53میں کل رقبہ 6061ہے چک وار تفصیل رقبہ شامل ہذاہے۔

(ب) پی پی حلقہ 53 میں واقعہ چکوک میں اراضی تعدادی 854A-0K-1M پٹہ پر دی گئی ہے جس کی تفصیل چک وار شامل ہے۔اس سے گورنمنٹ کو مبلغ

-/51,24,000 روپے سالانہ آمدن ہو رہی ہے۔

(ج) رقبہ سرکار تعدادی 3287A-3K-18M پر مختلف افراد نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے یہ ناجائز قبضہ دیرینہ ہے اور موقعہ پر مختلف افراد نے قبضہ کر کے رہائش رکھی ہوئی ہے۔

(د) ان ناجائز قابضین کے خلاف رقبہ خالی کروانے کے لئے کارروائی کی جارہی ہے۔ جلد ان ناجائز قابضین سے رقبہ خالی کروالیا جائے گا۔

(ہ) پی پی حلقہ 53 میں واقعہ چکوک میں اراضی تعدادی 1920A-0K-0M خالی پڑی ہوئی ہے اور موقع پر بلا قبضہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2011)

پی پی 53 فیصل آباد۔پٹواری، قانون گو و دیگر عملہ کی تفصیلات

*8639: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 53 فیصل آباد میں کتنے پٹواری، قانونگو اور نائب تحصیلدار کام کر رہے ہیں؟

(ب) پٹواریوں کی کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کتنے پٹواریوں کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائیاں ہو رہی ہیں ان کے نام بتائیں؟

(د) کتنے ملازمین کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات کا چارج ہے ان کے نام اور ایڈیشنل چارج دینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) حلقہ پی پی 53 فیصل آباد میں اس وقت 15 پٹواری، 4 قانونگو اور 4 نائب تحصیلدار کام کر رہے ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 53 میں 06 پٹواریاں کی اسامیاں عرصہ 3 سال سے خالی ہیں جس پر بوجہ پابندی نئی بھرتی نہ ہوئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 53 میں تعینات شدہ پٹواریاں کے خلاف کوئی ریگولر انکوائری پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت نہ ہو رہی ہے۔

(د) حلقہ پی پی 53 میں 06 پٹوار سرکل خالی ہیں جن کا اضافی چارج بوجہ کمی سٹاف مندرجہ ذیل پٹواریاں کو دیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام پٹواری	اضافی حلقہ
1	سخی محمد	98گ ب
2	محمد صادق	559گ ب
3	بہادر علی	534گ ب
4	سعید احمد	624گ ب
5	احمد علی	644گ ب
6	احمد علی	625گ ب

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 ستمبر 2011)</u>

لاہور   مقصود احمد ملک

4 جنوری 2012   سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک 6 جنوری 2012 فہرست نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	نمبر سوالات
1	محترمہ عائشہ جاوید	3256
2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	5855۔4997
3	محترمہ مائزہ حمید	6851۔6850
4	چودھری اسد اللہ	7166۔7165
5	راناآصف محمود	8315۔7188
6	میاں نصیر احمد	7267
7	محترمہ خدیجہ عمر	7719۔7234
8	محترمہ زوبیہ روباب ملک	7579
9	جاوید حسن گجر	7742
10	میاں طارق محمود	7908۔7843
11	میاں نوید انجم	8316۔8217
12	چودھری علی اصغر منڈا	8276۔8275
13	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8299
14	راؤکاشف رحیم خان	8354
15	سیدہ ماجدہ زیدی	8379
16	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8424۔8416
17	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	8568۔8519
18	محترمہ ساجدہ میر	8542

19	سردار فتح محمد بزدار	8545
20	محترمہ سیمل کامران	8558
21	محمد شفیق خان	8626
22	آصف بشیر بھاگٹ	8633-8632
23	میجر (ر) عبدالرحمان رانا	8639-8638